اپنے احباب کو ای میل کیجئے پرنٹ کیجئے بند کیجئے

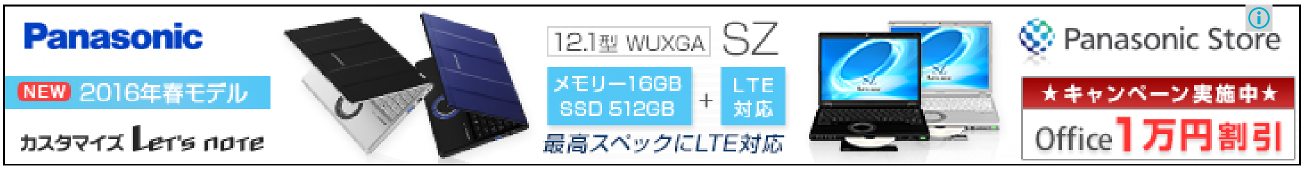

Share

پاکستان میں 3 سال 4 ماہ کی پابندی کے بعد یوٹیوب کھول دی گئی

گوگل نے پاکستان کیلئے مقامی ورژن متعارف کروادیا، کوئی بھی گستاخانہ موادفوری ہٹادیا جائے گا، معاہدہ طے

اسلام آباد (اپنے نامہ نگار سے) پاکستان میں تین سال، چارماہ کی پابندی کے بعد یوٹیوب کھول دی گئی، حکومت اور گوگل کے درمیان معاہدہ ہوا ہے کہ آئندہ کوئی بھی گستاخانہ مواد اپ لوڈ ہوا تو فوری ہٹادیا جائے گا، پی ٹی اے کی سفارش پر حکومت پاکستان نے یوٹیوب کے حالیہ متعارف کروائے گئے (مقامی) ورژن "یوٹیوب ڈاٹ پی کے" تک رسائی کی اجازت دے دی۔ ستمبر 2012ء میں پی ٹی اے کی سفارش پر ہی یوٹیوب کی بندش عمل میں لائی گئی تھی۔ پی ٹی اے نے اسوقت سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ہتک آمیز فلم "Innocence of Muslims" کو انٹرنیٹ سے ہٹانے کیلئے یوٹیوب اور دیگر ویب سائٹوں کو بند کیا تھا کیونکہ اس وقت ہتک آمیز مواد کو ہٹانے کا کوئی تکنیکی چارہ موجود نہ تھا۔ حال ہی میں گوگل نے پاکستان کیلئے یوٹیوب کا (مقامی) ورژن (یوٹیوب ڈاٹ پی کے) متعارف کروایا ہے اور پی ٹی اے نے اس امر کی یقین دہائی کروائی ہے کہ اسوقت قابل اعتراض/ہتک آمیز فلم کی کوئی کاپی موجود نہیں تاہم اگر کسی مرحلے پر کوئی قابل اعتراض مواد سامنے آیا تو اسے پی ٹی اے گوگل کی وساطت سے انٹرنیٹ سے ہٹوانے کا بندوبست کریگا اور اس طرح پاکستان میں آن لائن ہتک آمیز مواد تک رسائی ممکن نہیں ہوسکے گی۔ وزارت آئی ٹی کی پریس ریلیز کے مطابق پی ٹی اے نے جنوری 2016ء کو عدالت عظمٰی اور وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کو اپنی اولین رپورٹ مجاریہ 17-9-12 کی تسلسل میں موجودہ ہونے والی پیشرفت کی رپورٹ ازسرنو بھجوائی ہے اور وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کو قبل ازیں یوٹیوب کو آئی پی سطح پر بند کرنے کی سفارش واپس لے لی ہے۔ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی نے یوٹیوب کے حوالے سے ہونے والی حالیہ پیشرفت اور پی ٹی اے کی معروضات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملکی سطح پر متعارف کروائی گئی یوٹیوب ورژن تک رسائی کی باقاعدہ اجازت دیتے ہوئے پی ٹی اے کو ہدایت کی ہے کہ وہ نئے میکانزم کے تحت بدستور سپریم کورٹ کے احکامات کی من و عن تعمیل کو یقینی بنائے گا۔

ShareThis
ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھیے آج کا اخبار پڑھیے